Regd L. No 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل لاہور

الفضل

لاہور

۱۷۹

قیمت فی پرچہ ۱؍

یوم - پنجشنبہ - ۲۸ ربیع الاول ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۳/۸ | ۲۵ نبوت ۱۳۳۳ ہش | ۲۵ نومبر ۱۹۵۴ء | نمبر ۲۰۹

برطانیہ اردن سے ۱۹۴۸ء کے معاہدہ پر نظرثانی کے لئے بات چیت کرنے پر رضامند ہو گیا

لنڈن ۲۴ نومبر - یونائیٹڈ پریس آف امریکہ نے لنڈن سے خبر دی ہے کہ برطانیہ اور اردن کے ۱۹۴۸ء کے معاہدہ کی مالی دفعات کی نظرثانی کے لئے برطانیہ اردن سے بات چیت کرنے کے لئے تیار ہو گیا ہے۔ اردن چاہتا ہے کہ برطانیہ ہر سال عرب لیجن کے حساب میں ۷۵ لاکھ سٹرلنگ کی جو رقم لنڈن میں ہی ادا کرتا ہے۔ وہ اسے براہ راست ملنی چاہیئے۔ تاہم اردن کا یہ ارادہ نہیں کہ وہ برطانیہ سے یہ مطالبہ کرے کہ وہ اپنے فوجی اڈے جو ملک میں اس نے قائم کر رکھے ہیں ختم کر دے

مشرق وسطیٰ میں برطانوی ہیڈ کوارٹرز کی منتقلی کا کام شروع ہو گیا

قاہرہ ۲۴ نومبر - مشرق وسطیٰ میں برطانوی ہیڈ کوارٹرز کو نہر سویز سے قبرص منتقل کرنے کا کام آج شروع ہو گیا۔ اندازہ ہے کہ اس کام میں کئی دن لگیں گے ؛

پاکستانی فوج کی جنگی مشقوں میں شرکت کیلئے ترکی، برطانیہ اور لنکا کے فوجی مبصر کراچی پہنچ گئے

آسٹریلیا کے فوجی مبصر کل پہنچیں گے۔

کراچی ۲۴ نومبر - پاکستانی فوج کی بڑے پیمانہ پر جو جنگی مشقیں ہونے والی ہیں۔ ان میں شرکت کے لئے راولپنڈی جاتے ہوئے ترکی۔ برطانیہ اور لنکا کے فوجی مبصر آج کراچی پہنچ گئے۔ آج تیسرے پہر سب سے پہلے ترکی کے مبصر پہنچے جن کی قیادت ترکی کی تیسری فوج کے کمانڈر کر رہے ہیں۔ ترکی کے مبصروں کے پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد لنکا کے فوجی مبصر ڈرگ روڈ کے ہوائی اڈہ پر اترے۔ لنکا کا وفد دو مبصروں پر مشتمل ہے۔ ایک میجر سام سیکھی اور دوسرے میجر ابراہیم ان کے بعد برطانیہ کے مبصروں کی جماعت ماری پور کے ہوائی اڈہ پر اتری۔ یہ جماعت تین افراد پر مشتمل ہے۔ اور اس کی قیادت امپیریل جنرل سٹاف کے جنرل ہارڈنگ کر رہے ہیں۔ آسٹریلیا کے فوجی مبصر کل پہنچیں گے ؛

جاپان کے وزیراعظم مسٹر یوشیدا کی وزارت کو خطرہ لاحق ہو گیا

ایک نئی پارٹی بننے سے مسٹر یوشیدا کی پارٹی اقلیت میں رہ گئی

ٹوکیو ۲۴ نومبر آج جاپان میں ہاتویاما کی سرکردگی میں ایک نئی کنسرویٹو پارٹی بنائی گئی ہے۔ اس سے وزیراعظم مسٹر یوشیدا کی لبرل پارٹی اقلیت میں رہ گئی ہے۔ پارلیمنٹ سے لبرل اور پروگریسو پارٹیوں کے کئی ممبروں کی علیحدگی سے مسٹر یوشیدا کی وزارت کو سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ پارلیمنٹ کی ۴۶۷ نشستوں میں سے لبرل پارٹی کے صرف ۱۸۸ ممبر رہ گئے ہیں۔ نئی پارٹی کا نام جاپان ڈیموکریٹک پارٹی رکھا گیا ہے۔ اس نے دعوےٰ کیا ہے۔ کہ دائیں بازو کے ۱۲۴ ممبر اور بائیں بازو کے سوشلسٹ ممبر اس کے ساتھ مل گئے ہیں۔ اس نے یہ بھی اعلان کیا ہے۔ کہ وہ پارلیمنٹ میں مسٹر یوشیدا کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرے گی۔ اس دھمکی کے پیش نظر آج لبرل پارٹی کا اجلاس ہو رہا ہے۔

اقوام متحدہ میں داخلہ کی درخواستیں سلامتی کونسل میں واپس کر دی گئیں

نیویارک ۲۴ نومبر - اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے خاص سیاسی کمیٹی کی یہ تجویز بالاتفاق منظور کر لی ہے۔ کہ اقوام متحدہ میں داخلہ کے لئے جن درخواستوں کا ابھی تک تصفیہ نہیں ہوا۔ انہیں واپس سلامتی کونسل کو بھیجا جائے۔ برطانیہ کی تجویز پر جنرل اسمبلی نے وہ چار قراردادیں بھی منظور نہیں کیں۔ جن میں مختلف قوموں کے داخلہ کی سفارش کی گئی تھی۔ اسمبلی نے یہ قرارداد بھی منظور کی ہے کہ بین الاقوامی عدالت سے اس سوال پر رائے لی جائے۔ کہ جنوب مغربی افریقہ کے متعلق دو تہائی اکثریت سے فیصلے کئے جائیں یا نہیں ؛

کھٹمنڈو ۲۴ نومبر - مغربی نیپال کے ضلع ڈنگ میں پچھلے دو ہفتہ سے لوٹ مار اور آگ لگانے والی وارداتیں ہو رہی ہیں۔ یہ وارداتیں دو پارٹیوں کی سیاسی رقابت کا نتیجہ ہیں۔ وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ برسراقتدار ڈیموکریٹک پارٹی کے ۱۵ سے زیادہ ممبروں کے مکانات یا تو لوٹ لئے گئے ہیں یا جلا دیئے گئے ہیں ؛

پنجاب میں بجلی کی کمی آئندہ سال تک دور ہو جائے گی

لاہور ۲۴ نومبر - پنجاب کے بجلی استعمال کرنے والے آئندہ سال کے وسط تک اپنی ضروریات کے مطابق بجلی حاصل کر سکیں گے۔ وزیر ترقیات رانا عبدالحمید نے آج ایک ملاقات میں اس کا یقین دلایا۔ اس وقت پنجاب میں بجلی کی سپلائی ضرورت کے مقابلہ میں چودہ ہزار کلوواٹ کم ہے۔ بجلی کی کل پیداوار ۳۱ ہزار کلوواٹ ہے۔ اس کمی کو لائل پور اور منٹگمری کے بجلی گھروں سے پورا کیا جائے گا۔ ان بجلی گھروں سے تیرہ ہزار کلوواٹ بجلی پیدا ہو گی۔ مختلف مقامات پر چھوٹے چھوٹے بجلی گھروں سے بھی ایک ہزار کلوواٹ بجلی پیدا کی جائے گی ؛

برطانیہ اور پاکستان میں سمجھوتہ

کراچی ۲۴ نومبر - لوگوں کو دوسرے ٹیکس سے بچانے کے لئے برطانیہ اور پاکستان میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اس سلسلہ میں پچھلے چند دنوں سے کراچی میں بات چیت ہو رہی تھی۔ اب یہ سمجھوتہ دونوں حکومتوں کی منظوری کے لئے پیش کیا جائیگا

پنجاب کے سیلاب زدگان کے لئے تقاوی قرضے

لاہور ۲۴ نومبر - پنجاب کے سیلاب زدہ لوگوں کو تقاوی قرضے دیئے جائیں گے۔ قرضے خاص کر مکانوں کی تعمیر کے لئے دیئے جائیں گے۔ اور ان پر منافع نہیں لیا جائے گا۔ مرکزی حکومت نے صوبائی حکومت کو ایک کروڑ روپے کا بلا منافع جو قرضہ دیا ہے۔ یہ قرضے اسی میں سے دیئے جائیں گے

پیکنگ ۲۴ نومبر - چین ۶۷ آدمیوں کا ایک ثقافتی وفد ہندوستان بھیج رہا ہے۔ جو چین اور ہندوستان کے دوستانہ تعلقات اور بہتر بنائے گا۔ چین کے ثقافتی امور کے نائب وزیر اس وفد کی قیادت کر رہے ہیں ؛

امریکی کمانڈر کی جنوبی کوریا کے کمانڈروں سے ملاقات

سیئول ۲۴ نومبر مشرق بعید میں امریکی کمانڈر جنرل ہل نے آج سیئول میں جنوبی کوریا کی فوج کے کمانڈروں سے بات چیت کی۔ جنرل ہل نے ان فوجی افسروں سے امریکی فوجی پروگرام کے مسئلہ کے متعلق بات چیت کی۔

حیدرآباد دکن کے وزیر داخلہ کا اعتراف

حیدرآباد دکن ۲۴ نومبر - ریاست حیدرآباد دکن کے وزیر داخلہ نے اس امر کا اعتراف کیا ہے کہ نظام آباد کے فرقہ وارانہ فسادات کے بعد بہت سے مسلمان گھبراہٹ میں پاکستان روانہ ہو گئے

وزیراعلیٰ پنجاب کراچی روانہ ہو گئے

لاہور ۲۴ نومبر - پنجاب کے وزیراعلیٰ ملک فیروز خاں نون آج تیسرے پہر کراچی روانہ ہو گئے وہ وزیراعظم پاکستان مسٹر محمد علی سے بعض ضروری امور پر بات چیت کریں گے۔ اور ایک دو روز میں واپس آجائیں گے ؛

خوراک میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف مقدمات

لاہور ۲۴ نومبر - ایک سرکاری اطلاع کے مطابق جون ۱۹۵۴ء سے لے کر اب تک خوراک میں آمیزش کے ۳۵۲ مقدمات خالص خوراک ایکٹ کے تحت کارپوریشن مجسٹریٹ کے روبرو پیش ہوئے۔ ان میں سے ۳۱۲ مقدمات کے سلسلے میں مجرموں کو سزائے قید دی گئی۔ اور باقی ۴۰ ملزموں کو بری کر دیا گیا۔

ایڈیٹر : روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۱۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

کلام النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وضو کرنے کی فضیلت

عن عثمان بن عفان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من توضأ فاحسن الوضوء خرجت خطایاہ من جسدہ حتی تخرج من تحت اظفارہ (صحیح مسلم)

ترجمہ:- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بن عفان کہتے ہیں۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے وضو کیا۔ اور اُسے عمدگی سے کیا۔ تو اس کی خطائیں اُس کے جسم سے نکل جاتی ہیں یہاں تک کہ اُس کے ناخنوں کے راستہ سے نکل جاتی ہیں۔

بے کار احباب توجہ فرمائیں

مسقط میں ایک کھانے کے ہوٹل کی ضرورت ہے۔ جس میں کافی منافع ہو سکتا ہے۔ اور یہ کام صرف چار یا پانچ صد روپیہ سے چل سکتا ہے۔

اگر کوئی احمدی خواہش مند دوست وہاں جانا چاہیں۔ تو اپنی درخواست اپنے امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ دفتر ہذا کو بھجوائیں۔

(۲) ایک ہوشیار باغبان کی مسقط میں ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ سندھ کی زمینوں میں بھی ایک مالی کی ضرورت ہے۔ اگر کوئی صاحب جانے کے خواہشمند ہوں۔ تو نظارت امور عامہ کو اپنی درخواست معہ تصدیق مقامی امیر صاحب بھجوائیں۔ درخواست میں تجربہ کام کے متعلق پورے کوائف دیئے جائیں۔ اور یہ کہ کم سے کم کتنی تنخواہ لیں گے۔

(۳) رجسٹرڈ اکونٹنٹس و آڈیٹرز کی فرم کو ان کے کراچی دفتر کے لئے ایک آڈٹ اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ تنخواہ تقریباً ۔/۱۸۰ اس لائن میں تجربہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں نظارت ہذا میں بھجوائیں۔ درخواستیں سرنامہ چھوڑ کر اتی سب مکمل ہوں۔

(۴) ایک بی۔ اے پاس اور ایک منشی فاضل اُستاد کی صوبہ سرحد کے ایک ہائی سکول میں اسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ ۔/۶۰-۱۵۰ + ۳۵ = ۹۵ روپے ہو گی۔

خواہشمند احباب نظارت امور عامہ میں فوری طور پر درخواستیں بھجوا دیں۔ (نظارت امور عامہ)

ضیاء الاسلام پریس ربوہ!

آپ کی کتابیں۔ رسالے پمفلٹ۔ اشتہارات۔ رجسٹرات وغیرہ چھاپنے کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ (مینیجر)

ولادت

مورخہ ۷ نومبر کو خاکسار کے ہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچہ کا نام عبد المجید رکھا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مولود کو خادم دین بنائے اور عمر و اقبال میں برکت دے۔ آمین

(عبد الحکیم سیکرٹری تبلیغ و ایجنٹ اخبار الفضل اوکاڑہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

موصوفہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ بچی کو جلد سے جلد صحت عطا فرمائے (دولت حسین دوکاندار ...)

(۵) چوہدری غلام حسین صاحب ...... کی ہمشیرہ کئی ماہ سے آنکھ کی بیماری سے بیمار ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (خاکسار مستری دین محمد از جہلم دکان پرچون بازار کلاں)

(۶) میرا بچہ حکیم اکتوبر کو تو لد ہوا بخار میں مبتلا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (خاکسار نذر محمد ڈینٹسٹ سلانوالی ضلع سرگودھا)

(۷) میری ہمشیرہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان جماعت کی خدمت میں مودبانہ درخواست دعا ہے۔ (عبد الرحمن بھٹہ سیکنڈ ایئر میڈیکل کالج لاہور)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کے حضور محض باتیں نہیں بلکہ عمل کام آتا ہے

مجھے یاد آیا۔ کہ ایک مسلمان نے کسی یہودی کو دعوت دی۔ کہ تو مسلمان ہو جا مسلمان خود فسق و فجور میں مبتلا تھا۔ یہودی نے اُس فاسق مسلمان کو کہا۔ کہ تو پہلے اپنے آپ کو دیکھ۔ اور تو اس بات پر مغرور نہ ہو۔ کہ تو مسلمان کہلاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اسلام کا مفہوم چاہتا ہے۔ نہ نام اور لفظ۔ یہودی نے اپنا قصہ بیان کیا۔ کہ میں نے اپنے لڑکے کا نام خالد رکھا تھا۔ مگر دوسرے دن مجھے اُسے قبر میں گاڑنا پڑا۔ اگر صرف نام ہی میں برکت ہوتی تو وہ کیوں مرتا۔ اگر کوئی مسلمان سے پوچھتا ہے۔ کہ کیا تو مسلمان ہے؟ تو وہ جواب دیتا ہے الحمد للہ۔ پس یاد رکھو۔ کہ صرف لفاظی اور لسانی کام نہیں آسکتی جب تک کہ عمل نہ ہو۔ محض باتیں عند اللہ کچھ بھی وقعت نہیں رکھتیں۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کبر مقتاً عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون (الصف)

آڈیٹر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

افسوس سے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آڈیٹر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کا ایک حصہ کما حقہٗ اپنی ذمہ داری کو پورا نہیں کر رہا ہے۔ کیونکہ ان کی طرف سے مرکز میں ماہوار اپنی اپنی جماعت کا حساب پڑتال کر کے رپورٹ باقاعدگی سے نہیں آرہی۔ لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ ایسے آڈیٹر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ اپنی سستی کو ترک کریں۔ اور خدمت دین کے لئے جو موقعہ انہیں میسر آیا ہے۔ اس کو توجہ اور پوری سرگرمی سے سر انجام دیں۔

(۱) ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک اپنی جماعت کے حساب کی پڑتال کر کے نظارت ہذا کو اپنی رپورٹ ارسال فرمایا کریں۔

(۲) جو معمولی غلطیاں حساب میں پائیں۔ اُن کی اصلاح کے لئے مقامی سیکرٹری صاحب مال اور صدر صاحب کو ساتھ کے ساتھ آگاہ فرماتے رہیں۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

نہایت مفید ٹریکٹ

عراق کے اخبار الانباء کا عربی مضمون معہ ترجمہ الفضل میں چھپ چکا ہے۔ احباب کی تجویز پر اسے علیحدہ ٹریکٹ کی صورت میں بھی چھپوایا گیا ہے۔ اور اس میں مزید مفید اضافہ بھی کیا گیا۔ یہ ٹریکٹ بڑے سائز کے آٹھ صفحات پر طبع ہوا ہے۔ اب اُس کی قیمت فی سینکڑہ علاوہ محصول ڈاک وغیرہ صرف پانچ روپے ہے۔ جو دوست زیادہ تعداد میں طلب فرمائیں گے انہیں ریل کے ذریعہ بھیجا جا سکتا ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ اپنے آرڈر معہ رقم جلد ارسال فرمائیں۔ ورنہ دوسری طباعت کا انتظار کرنا پڑے گا۔ (مینیجر الفرقان۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا چھوٹا بھائی حمید الدین خرابی جگر سے سخت بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ (خاکسار صغریٰ بیگم از اوکاڑہ)

(۲) میرے ابا جان قبلہ (امیر صاحب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ) کافی دنوں سے علیل چلے آرہے ہیں۔ اُن کی مکمل صحت و درازیٔ عمر کے لئے جملہ بزرگان سلسلہ سے عاجزہ کی درخواست دعا ہے۔ (عاجزہ انیس اختر بیتر)

(۳) میرے عزیز دوست ماسٹر عبد الرحمن صاحب شمیم سیالکوٹی کے والد میاں فضل کریم صاحب آف ڈسکہ ضلع سیالکوٹ حال موچی گیٹ لاہور بوجہ ضعیف العمری اکثر بیمار رہتے ہیں صحت بہت کمزور ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے اُن کی صحت و سلامتی کے لئے دردِ دل سے دعا کی درخواست ہے۔

نیز میاں فضل کریم صاحب کے بچوں اور بچیوں پوتوں اور پوتیوں کی دینی و دنیاوی کامیابی اور روحانی و جسمانی بیماریوں سے شفایابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ خاکسار بھی آج کل بعض مشکلات اور پریشانیوں میں گھرا ہوا ہے۔ بندہ کیلئے بھی دعا فرما دیں۔ کہ مولا کریم عاجز کے تمام گناہ معاف فرمائے۔ (قریشی عبد القادر اعوان درویش دار المسیح قادیان۔ پنجاب۔ بھارت)

(۴) میری لڑکی عزیزہ امۃ السمیع عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ جملہ احباب

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۵ نبوت ۱۳۳۳ھش

180

ایک یونٹ

مغربی پاکستان کو ایک یونٹ بنانے کے اعلان کا ملک کے طول و عرض میں خیر مقدم کیا گیا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تجربہ سے کسی ملک میں وحدانی حکومت زیادہ موثر ہوتی ہے۔ کیونکہ اس طرح ملک کے تمام جغرافیائی اور معاشرتی عناصر ایک ملکی اور وطنی وحدت اختیار کر لیتے ہیں۔ لیکن جیسا کہ وزیر اعظم پاکستان نے اپنے اعلان میں واضح کیا ہے۔ چونکہ پاکستان قدرتاً دو ایسے حصوں میں تقسیم ہے۔ جن کے درمیان ایک دوسرے سے ہزار میل کا بُعد ہے۔ اور درمیان میں غیر ملکی علاقہ حائل اس لئے دونوں حصوں کو ایک وحدانی حکومت میں منسلک نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ اس طرح اگر کراچی کو حکومت کا مرکز بنایا جائے گا۔ تو مشرقی پاکستان اپنے آپ کو مرکز سے ٹوٹا ہوا محسوس کرے گا۔ اس لئے پاکستان کے ان مخصوص حالات کے پیش نظر یہ لازمی ہے۔ کہ ملک کو دو حصوں میں تقسیم رکھا جائے۔ اور دونوں ایک مرکزی حکومت کے ماتحت ہوں۔ اس طرح مشرقی اور مغربی پاکستان ایک مرکز کے ماتحت رہ کر یکساں طور پر ارتقاء کی منازل طے کرنے کے قابل ہوں گے۔

ہماری رائے میں وزیر اعظم کی یہ رائے کافی وزنی ہے۔ اور اس پر کسی جہت سے اعتراض کرنا ممکن نہیں۔ جیسا کہ بعض لوگ عادتاً اعتراض کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ وہ اس نظام کے خلاف جو دلیل دیتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ مشرقی اور مغربی پاکستان میں پھر بھی صوبائی سوال قائم رہے گا۔ کسی حد تک یہ اعتراض درست معلوم ہوتا ہے۔ مگر اس کا پہلا جواب تو وہی ہے۔ جو وزیر اعظم نے دیا ہے۔ یعنی پاکستان کے مخصوص حالات کی وجہ سے یہاں وحدانی حکومت ممکن نہیں۔ کیونکہ دونوں حصوں میں اتنا بُعد ہونے کی وجہ سے مرکزی حکومت جس حصہ میں بھی اپنا مرکز بنائے گی: دوسرا حصہ اپنے آپ کو مرکز سے ٹوٹا ہوا محسوس کرے گا۔ اور اس کو خود اعتمادی نہیں رہے گی۔ یہ صورت حال پاکستان کی اندرونی سالمیت کے لئے نہایت خطرناک نتائج پیدا کر سکتی ہے۔ اور اندیشہ ہو سکتا ہے۔ کہ مرکز سے دُور افتادہ علاقہ احساس کمتری کے ردّ عمل میں بالکل الگ تھلگ ہونے کی پالیسی اختیار کر لے۔

پھر یہ اندیشہ کہ مشرقی اور مغربی حصوں میں صوبائی جذبات قائم رہیں گے۔ کسی محکم بنیاد پر قائم نہیں دونوں حصوں کو متحد رکھنے کے لئے ایسی باتوں کو زیادہ سے زیادہ اہمیت دی جا سکتی ہے۔ جو دونوں میں مشترک ہیں۔ مثلاً جن اصول پر پاکستان معرضِ وجود میں لایا گیا ہے۔ وہ دونوں میں مشترک ہیں۔ ان کو ترقی دی جا سکتی ہے۔

کہا جا سکتا ہے کہ اس طرح تو مغربی پاکستان کے مختلف صوبوں کے متعلق بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ درست ہے لیکن یہ بھی درست ہے کہ دو علاقوں میں توازن اور یکجہتی پیدا کرنے کے لئے جس کوشش کی ضرورت ہے۔ اس سے کئی گنا کوشش چھ یا سات علاقوں میں توازن و یکجہتی رکھنے کے لئے درکار ہے۔ موجودہ صورت میں پنجابی۔ سندھی سرحدی۔ بلوچی۔ ریاستی اور بنگالی کا سوال ہے۔ مگر مغربی پاکستان کو ایک یونٹ میں منتقل کرنے کے بعد صرف مشرقی اور مغربی حصوں کا سوال رہ جائے گا۔ اور ظاہر ہے کہ جو قوت چھ حصوں میں بٹی ہوئی تھی۔ وہی قوت دو حصوں تک محدود رہ جائے گی۔ اور اس طرح دونوں حصوں کو پاکستان کے بنیادی اصول پر جمع و متفق رکھنا پہلے کی نسبت بہت آسان ہو جائیگا۔ کئی یونٹوں کی بجائے دو یونٹوں کو ایک مرکز کے ماتحت رکھنا بہر حال زیادہ آسان اور زیادہ قابل عمل ہے۔

بعض لوگوں کا خیال ہے۔ کہ پاکستان میں اگر اسلامی حکومت قائم کی جائے۔ اور اتحاد و اتفاق کی بنیاد اسلامی اڈیالوجی پر قائم ہو جائے۔ تو اس وقت پاکستان میں ایک وحدت کا جذبہ ترقی پذیر ہو سکتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ پاکستان جن باتوں کے پیشِ نظر معرضِ وجود میں آیا ہے۔ ان میں بنیادی چیز اس علاقہ کے لوگوں کا مسلمان ہونا ہے۔ اور یہ بنیاد پاکستان کے مختلف علاقوں میں توازن و یکجہتی پیدا کرنے کے لئے نہایت اہم ہے۔ اور یہ بھی درست ہے۔ کہ جو حکومت اسلام کے اخلاقی اور سیاسی اصول پر قائم ہوتی ہے۔ وہ بہترین حکومت ہے۔ اور ہمارا اعتقاد ہے کہ دنیا میں اس وقت تک امن قائم نہیں ہو سکتا۔ جب تک اسلام انسانوں کی زندگی کے ہر پہلو میں داخل نہیں ہوتا۔ مگر ہمیں معاف رکھا جائے۔ اگر ہم یہ کہنے پر مجبور ہوں۔ کہ جس طرح اسلامی حکومت قائم کرنے کی جدوجہد بعض اسلامی ممالک میں پارٹیاں بنا کر کی جا رہی ہے۔ اس سے نہ تو اسلامی حکومت ہی قائم ہو سکتی ہے۔ اور نہ پاکستان میں اس سے وہ مدعا حاصل ہو سکتا ہے۔ جس کے لئے یہ لوگ یہاں اسلامی حکومت کی خواہش ظاہر کرتے ہیں۔

اس کی وضاحت ہم الفضل کے گذشتہ قریبی اشاعتوں میں کئی بار کر چکے ہیں۔ یہاں صرف اتنا عرض کر دیتے ہیں۔ کہ ایسی پارٹیاں اقتدار پر قابض ہو کر اپنے محدود تصور کے مخصوص اسلام کو بالجبر دوسروں پر ٹھونسنا چاہتی ہیں۔ اور جو چیز ان کی سمجھ سے باہر ہے۔ اس کو اپنے بتوں سے غیر اسلامی قرار دے کر اسلام کے اندر پارٹی بازی کے فتنوں کا لامتناہی سلسلہ شروع کرنا چاہتی ہیں۔ اسلام اس کی قطعاً اجازت نہیں دیتا۔ اس لئے ایسے لوگوں کا یہ کہنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ کہ اسلامی اڈیالوجی ہی اتحاد و اتفاق پیدا کر سکتی ہے۔ کیونکہ اس کے یہ معنی ہیں۔ کہ حکومت کے موجودہ ارکان تو مسلمان نہیں اور ان کو اسلام کا کوئی پاس نہیں۔ جب تک وہ ان لوگوں کے خاص اسلام پر ایمان نہ لائیں۔

خریدہ ایم

ما چشمِ گریاں بالبِ خنداں خریدہ ایم
گُل دادہ ایم و فصلِ بہاراں خریدہ ایم
باترکِ عیش۔ عیشِ فراواں خریدہ ایم
ظاہر فروختہ و بہ پنہاں خریدہ ایم
فردوس دادہ و تپشِ جاں خریدہ ایم
بینید اہلِ درد چہ ارزاں خریدہ ایم
بہرِ نثارِ یک نگہِ مستِ ساقئے
از خضر موجِ چشمۂ حیواں خریدہ ایم
تا در مغاں بہ آں لبِ شکر فشاں کنیم
تسنیم و سلسبیل ز رضواں خریدہ ایم
محمل ترا نصیب چو لیلیٰ و ما چو قیس
دامانِ چاک و رقصِ بیاباں خریدہ ایم
تنویرؔ دردِ دل نہ بدرماں دہیم ما
کیں دردِ دل ز عیسیٔ دوراں خریدہ ایم

دانتوں کا ھفتہ

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور چھاؤنی کی مساعی

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور چھاؤنی نے ڈینٹل ویک کے سلسلہ میں تقسیم پمفلٹ۔ فراہمی چندہ اور پوسٹر چسپاں کرنے کے لئے ۲ وفود مقرر کئے۔ تین وفود نے آر اے بازار۔ لکڑی بازار صدر بازار اور دیگر علاقوں کے دوا فروشوں۔ ڈاکٹروں۔ دندان سازوں اور طبیبوں سے چندہ فراہم کیا۔ اور پمفلٹ تقسیم کئے۔ ان وفود نے چوراہوں پر کھڑے ہو کر پمفلٹ تقسیم کئے۔ اور چندہ جمع کیا۔

مزید تین وفود نے لب سڑک نوٹس بورڈز۔ ٹانگہ سٹینڈ۔ بس سٹاپ۔ سینما۔ ڈاکخانہ جات۔ پولیس پوسٹ۔ راشن ڈپو۔ تقسیم کپڑا کے ڈپو۔ سرکاری دفاتر۔ لائبریریوں اور دیگر اہم مقامات پر باقاعدگی کے ساتھ شام چھ بجے سے لے کر ۸ بجے تک روزانہ پوسٹر چسپاں کئے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور چھاؤنی)

۱۹۲۳ء کی مشہور تحریک "شدھی" پر ایک نظر

مسلمانوں کو مرتد کرنے کی وسیع اور منظم مہم۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے اس کا کامیاب مقابلہ

(۳)

خورشید احمد

مسلمانوں کو بیدار کرنے کی سعی

پھر آپ نے تحریر فرمایا:۔

"اگر اب بھی مسلمان نہ جاگے تو میں اس کے حضور عرض کروں گا۔ کہ اے خدا جو کچھ ہم سے ہو سکتا تھا ہم نے کیا۔ مگر تیرے یہ بندے بیدار نہ ہوئے۔ اور انہوں نے دولتِ اسلام کو اپنی آنکھوں سے لُٹتا دیکھا اور حرکت نہ کی۔ خدا اور رسول کی ہتکِ عزت ہوتی اپنے کانوں سے سنی۔ لیکن ان کے دل میں غیرت پیدا نہ ہوئی۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ اسلام کی آواز بے جواب نہ رہے گی اسلام سے محبت رکھنے والے چاروں طرف سے لبیک کہتے ہوئے آئیں گے۔ اور دیوانہ وار اس کے جھنڈے کے گرد جمع ہو جائیں گے۔ تب خدا کی نصرت نازل ہوگی۔ اور اس کی محبت جوش میں آئے گی۔ اور تاریک بادل چھٹ جائیں گے۔" (الفضل ۱۳؍ مئی ۱۹۲۳ء)

آپ نے مسلمانوں کے تمام فرقوں کو دعوت اتحاد دی اور فرمایا:

"ہر فرقہ جو ایک دوسرے کو کافر سمجھتا ہے۔ وہ متفق ہو جائے اور سمجھ لے۔ کہ آج اس اتفاق اور صلح کی اسلام اور آنحضرت ﷺ کی حرمت کے لئے بڑی ضرورت ہے۔ اور اس کو سمجھتے ہوئے وہ یہ عہد کرے۔ کہ میں اس وقت تک دم نہ لوں گا۔ جب تک کہ اس میں اتفاق نہ ہو جائے۔ تا اس اتحاد سے آنحضرت ﷺ کی عزت کو قائم کیا جا سکے"۔ (الفضل ۷؍ جون ۱۹۲۷ء)

اس موقعہ پر حضرت امام جماعت احمدیہ نے اپنی جماعت کو خاص طور پر یہ نصیحت فرمائی۔ کہ وہ باقی مسلمانوں سے اپنے تمام اختلافات کو نظر انداز کر دے۔ اور ان کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔ یہی نہیں بلکہ اگر کوئی مسلمان اختلافی امور کو چھیڑے بھی۔ حتیٰ کہ احمدیوں کے خلاف بدزبانی پر بھی اتر آئے۔ تو بھی اسے کلیتہً نظر انداز کر دیا جائے۔ تاکہ دشمنان اسلام ہمارے اس اختلاف سے فائدہ نہ اٹھائیں۔ چنانچہ آپ نے اپنی جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"میں اپنی جماعت کے دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ چھوٹے چھوٹے اختلافات مٹا کر سب سے ملنے کے لئے تیار ہو جائے اگر کوئی اہل حدیث ممبر پر کھڑا ہو کر گالیاں بھی دیتا ہو۔ تب بھی اس کی مدد کرنے کے لئے تیار رہو۔ اور اسے کہو اس وقت ہم اسلام کو بچانے کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔ آپ کا جواب دینے کی ہمیں فرصت نہیں ہے۔ اس طرح خواہ کوئی تمہارا کتنا بھی دشمن ہو اس کی دشمنی کو نظر انداز کر دو۔ اگر کوئی گالی دے تو تم اسے دعا دو۔ اگر کوئی تمہیں تھپڑ مارے تو اس کا بوجھ اٹھا لو تا تم میں یہ تبدیلی دیکھ کر اس میں بھی تبدیلی پیدا ہو۔ اور وہ بھی اسلام کی خدمت کے لئے تیار ہو جائے۔ اگر تم یہ نمونہ دکھاؤ گے تو دوسروں میں بھی ضرور تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔ اور مسلمانوں میں وہ روح نظر آنے لگے گی۔ جو زندگی کی علامت ہوتی ہے جسے دیکھ کر دشمن مایوس ہو جائے گا۔ اور اپنی ناکامی و نامرادی اپنی ذلت اور شکست اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گا۔ اور بجائے اس کے کہ اوم کا جھنڈا مکہ میں گاڑے۔ اسلام کا جھنڈا ساری دنیا میں گاڑا جائے گا۔ ..... پس آج سے اپنے چھوٹے چھوٹے اختلافات مٹا دو۔ اور متفقہ اور متحدہ دشمن کا مقابلہ کرو۔ اللہ تعالیٰ ہم لوگوں کی مدد کرے" (الفضل ۲۰؍ مئی ۱۹۲۷ء)

مسلمانوں کو ارتداد سے بچانے کے لئے جامع لائحہ عمل

مسلمانوں کو بیدار کرنے انہیں متفق و متحد ہونے اور تمام باہمی اختلافات کو فراموش کرنے کی پُرزور اور مؤثر الفاظ میں تلقین کرنے کے بعد آپ نے دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک جامع لائحہ عمل تجویز فرمایا۔ اس لائحہ عمل کو دو اہم شقوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ یعنی

اول:۔ جن جن علاقوں میں آریہ سماج نے ارتداد کی تحریک شروع کی ہے۔ وہاں پر ایک تنظیم کے ساتھ مسلمان مبلغین کو پھیلا دیا جائے۔ تاکہ وہ مرتد شدہ مسلمانوں کو واپس اسلام میں لانے کی ترغیب و تلقین کریں۔ اور جن علاقوں میں ارتداد کا خطرہ ہے وہاں جا کر مسلمانوں کو دشمن کی دولت حشمت اور رعب سے مرعوب نہ ہونے دیں۔ تاکہ وہ ارتداد کے گڑھے میں گرنے سے بچ جائیں۔

دوم۔ مسلمانوں کی جن کمزوریوں اور خامیوں کی وجہ سے دشمن کو تحریک ارتداد شروع کرنے کی جرأت ہوئی انہیں دور کرنے کی کوشش کی جائے تاکہ آئندہ کے لئے اس قسم کے فتنوں کا دروازہ بند ہو جائے۔

ڈیڑھ سو مجاہدین کا مطالبہ

آپ نے پہلی تجویز پیش فرماتے ہوئے اپنی جماعت سے مطالبہ فرمایا۔ کہ اسلام کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کرے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:۔

"میرا اس وقت اندازہ ہے کہ ہمیں ڈیڑھ سو آدمیوں کی ضرورت ہے۔ جو اس علاقہ میں کام کریں۔ اور کام کرنے کا طریق یہ ہو کہ اس ڈیڑھ سو کو تیس تیس کی جماعت پر تقسیم کر دیا جائے۔ اور اس کے چار حصے بیس بیس کے بنائے جائیں۔ اور تیس آدمیوں کو ریزرو رکھا جائے کہ ممکن ہے کوئی حادثہ ہو۔ کوئی آدمی بیمار ہو جائے یا کوئی اور سانحہ ہو۔ تو ہم ان میں سے بھیج سکیں۔ اس ڈیڑھ سو میں سے ہر ایک کو یہ اقرار کر کے فی الحال تین مہینہ کے لئے زندگی وقف کرنی ہوگی۔ ..... اول یہ کہ ہم ان کو ایک پیسہ بھی خرچ کے لئے نہ دیں گے۔ اپنا اور اپنے اہل و عیال کا خرچ انہیں خود برداشت کرنا ہوگا۔ ..... وہاں کا خرچ کرایہ وغیرہ وہ خود برداشت کریں۔ چاہے وہ پیدل سفر کریں یا سواری پر۔ یہ ان کو اختیار ہے۔ مگر ہم ان کو خرچ کا ایک پیسہ نہیں دیں گے سوائے ان لوگوں کے جن کو ہم خود انتظام کرنے کے لئے بھیجیں گے .... اور جو ہیڈ بنائے جائیں گے۔ ان کی پوری اطاعت کرنی ہوگی۔ ممکن ہے بعض اوقات اس کو سختی بھی کرنی پڑے۔ لیکن جو ماتحت ہو کے جائیں گے ان کا فرض ہوگا۔ کہ وہ اپنے تمام ارادوں کو چھوڑ کر جائیں۔ اور تمام سختیوں کے مقابلہ میں کام کریں ...... پس درخواست کرنے والے سن لیں کہ افسروں کی اطاعت کرنی ہوگی۔ اپنے خرچ سے جانا ہوگا۔ بیوی بچوں کا خرچ آپ برداشت کرنا ہوگا ..... وہاں ان کو دن رات کام کرنا ہوگا۔ اگر فاقہ کشی بھی اختیار کرنی پڑی تو کرنی پڑے گی ..... پس میں اس اعلان کے ذریعہ .... کہتا ہوں کہ دوست اس موقعہ پر قربانیاں کریں۔ اور اپنی درخواستیں بھجوائیں۔ تاکہ جلد سے جلد کام شروع ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس مقابلہ میں کامیاب ہوں"۔ (الفضل ۱۵؍ مارچ ۱۹۲۳ء)

پچاس ہزار روپیہ چندہ کا مطالبہ

یہ تو تھی فتنہ ارتداد کا مقابلہ کرنے کے لئے مجاہدین تیار کرنے کی تحریک۔ چونکہ اس اہم مہم کے لئے روپیہ کی بھی اشد ضرورت تھی۔ اس لئے حضور نے اپنی جماعت سے مالی قربانی کرنے کا بھی مطالبہ فرمایا۔ چنانچہ اپنی جماعت سے پچاس ہزار روپے کا مطالبہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"باوجود اس کے کہ ہمارے مبلغ آنریری ہوں گے۔ پھر بھی ہمیں بہت سے اخراجات کرنے پڑیں گے۔ کیونکہ ہمیں ایک ایسا محکمہ بنانا ہوگا۔ جس کے ماتحت تبلیغ کا کام ہو سکے ..... ہمارا انتظام خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت وسیع ہوگا۔ اس لئے ہمارا خرچ بھی زیادہ ہوگا دوسرے لوگ تنخواہوں وغیرہ پر زیادہ روپیہ خرچ کریں گے مگر ان کے مبلغ تھوڑے ہوں گے۔ اور ہم تنخواہوں پر روپیہ خرچ نہیں کریں گے لیکن ہمارے مبلغ چونکہ زیادہ ہوں گے۔ اس لئے ہمیں جو انتظام کرنا پڑے گا۔ اس پر زیادہ خرچ ہوگا۔ پھر ہمیں ایسے اخراجات بھی کرنے پڑیں گے۔ جو وہ لوگ نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ تو ایسی جگہوں پر ہی خرچ کرتے ہیں۔ جہاں نام و نمود ہو۔ مگر ہمیں اس کی پرواہ نہیں ہم محض دین کے لئے خرچ کریں گے۔ اور جس طرح دین کو فائدہ پہنچے گا۔ اسی طرح خرچ کریں گے۔ اس لئے میرا اندازہ ہے کہ اخراجات کی پہلی قسط پچاس ہزار کی ہے۔ اگر دشمن کو اس سے شکست ہوگی تو خیر ورنہ پھر اور روپیہ جمع کرنا ہوگا۔"

(الفضل ۲۲؍ مارچ ۱۹۲۳ء)

گویا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی جماعت سے ڈیڑھ سو ایسے مجاہدین طلب فرمائے جو اپنے خرچ پر اور ہر قسم کی تکلیف برداشت کر کے میدان ارتداد میں آریوں کا مقابلہ کریں اور مرتد ہونے والے مسلمانوں کو پھر اسلام میں داخل کرنے کی سعی کریں۔ اور اس کے ساتھ ہی حضور نے پچاس ہزار روپیہ بطور چندہ اس کام کے لئے جمع کرنے کی اپنی جماعت میں تحریک فرمائی۔ (باقی)

احباب میٹرک پاس نوجوانوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کرائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ معلوم فرما کر کہ امسال جامعہ احمدیہ میں صرف ایک میٹریکولیٹ طالب علم داخل ہوا ہے۔ ۸؍ اکتوبر ۱۹۵۴ء اور اسی سلسلہ میں ۱۵؍ اکتوبر ۱۹۵۴ء کے خطبہ جمعہ میں وقف کی اہمیت کی طرف جماعت کو توجہ دلائی۔ احباب نے یہ خطبے پڑھ لئے ہوں گے اب ہم منتظر ہیں کہ جماعت اپنے فرض کو پہچان کر میٹرک پاس نوجوانوں کو خدمتِ دین کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخل کرائے۔ ضلع کے امراء صاحبان سے امید ہے۔ کہ وہ کم از کم ایک ایک میٹریکولیٹ طالب علم اپنے اپنے ضلع سے جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے بھجوا کر اپنی ذمہ داری سے ایک حد تک عہدہ برآ ہوں گے۔

چودھری محمد ظفر اللہ خان

181

مؤقر ماہنامہ "ریاض" کراچی کے حقیقت افروز تاثرات

(از ملک نذیر احمد صاحب ریاض واقف زندگی)

ارباب دانش سے یہ امر مخفی نہیں۔ کہ چودھری محمد ظفر اللہ خان نے مملکت خداداد پاکستان کی تشکیل کے بعد حضرت قائد اعظم کے ایماء پر جس نیک گھڑی "وزارت خارجہ" کا اہم منصب سنبھالتے ہوئے حلف وفاداری اٹھایا۔ اور اس نازک ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کا عہد کیا۔ زمانہ شاہد ہے۔ کہ اس روز سے تا ایندم آپ نے خدا تعالےٰ کے فضل سے پوری دیانتداری نہایت خلوص اور جانفشانی کے ساتھ حتی الامکان اپنے عہد کو عمدگی سے نباہنے کی سعی کی۔ خصوصاً پاکستان کے حقوق کے تحفظ اور بین المملکتی مسائل میں آپ نے اپنی خطابت۔ قوتِ استدلال اور قانونی قابلیت کے جو جوہر دکھائے۔ اس سے پاکستان بین الاقوامی دنیا میں بہت اعزاز کے ساتھ یاد کیا جانے لگا۔ اور سلامتی کونسل کے ایوان میں آپ کی سلجھی ہوئی تقاریر کی گونج اب تک باقی ہے۔

یہ پاکستان کی تاریخ کا ایک ایسا دلچسپ باب ہے۔ جو رہتی دنیا تک ایک تابندہ ستارے کی طرح مطلع عالم پر فروزاں رہے گا۔

اس سے بھلا کس کو انکار ہے۔ کہ چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو اس طویل عرصۂ وزارت میں کبھی تو سیاسیات کے گھٹاٹوپ اندھیروں سے گزرنا پڑا۔ اور کبھی بادوباراں کے مہیب جھکڑوں سے دوچار رہنا پڑا۔ کبھی آپ کو بادِ مخالف کے روح فرسا تھپیڑوں سے نبرد آزما رہ کر زمانہ کے ستم سہنے پڑے۔ غرضیکہ اس گذشتہ طوفانی دور میں آپ کے خلاف ہر وہ مذموم حرکت بروئے کار لائی گئی۔ جو انسانی بس میں تھی۔ لیکن یہ پیکرِ صدق وثبات ایک مضبوط چٹان کی طرح اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی میں ڈٹا رہا۔ اور خدا کی رضا پر راضی وشاکر رہتے ہوئے ایک حرفِ شکایت بھی زبان پر نہ لایا۔

آج بعض لوگ بے شک چودھری صاحب کے ان تمام معرکوں کو بھلا دیں۔ ان خلوص بھری خدمات کو طاقِ نسیان پر رکھ دیں۔ ان مساعی کو درخور اعتنا نہ سمجھیں۔ لیکن ؎

صداقت ہو تو دل سینوں سے کھچنے لگتے ہیں واعظ
حقیقت خود کو منوا لیتی ہے مانی نہیں جاتی

وہ وقت آتا ہے۔ جب انشاء اللہ اس جلیل القدر انسان کی پُر عظمت خدمات کو سراہا جائیگا۔ اور ان پر تحسین وآفرین اور دعاؤں کے پھول نچھاور کئے جائیں گے۔

یہ بھی خدائے برتر کا قانون ہے۔ کہ جب ایک انسان پوری تندہی جمعیت خاطر اور سچی تڑپ سے اپنے اوپر عائد شدہ فرائض کو نہایت عمدگی سے بجا لاتا اور اپنی بے لوث خدمات سے ان میں انفرادیت پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ ایسے مخلص خادم کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ بلکہ اگر ساری دنیا بھی مل کر اس کے خلاف ایڑی چوٹی کا زور لگالے۔ تو اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ بلکہ خدا تعالیٰ خود اس کا پشت پناہ بن جاتا ہے۔ اور اس کو اپنی جناب سے نوازتا اور اسے کہیں بلند اور ارفع واعلیٰ مقام و منصب عطا کرتا ہے۔ تاکہ اس وسیع کائنات میں بسنے والے اونچے طبقہ کے لوگ بھی اسکی خداداد علمی قابلیت اور حیرت انگیز ذہانت سے مستفیض ہوں۔ چنانچہ شان وشوکت کی ہزاروں تابانیوں کو اپنی جلو میں لئے وہ دن بھی آ پہنچا۔ کہ جب خدا تعالےٰ نے چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو ان کی بہترین خدمات کے صلہ میں بین الاقوامی عدالتِ عالیہ کی ججی کا عظیم منصب عطا کیا۔ اور ایسے معجزانہ طریق پر ان کامرانیوں سے ہمکنار کیا۔ کہ نگاہیں حیرت و استعجاب کے عالم میں کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ اور اس طرح خدا تعالےٰ کے وہ وعدے بھی پورے ہوئے۔ جن کی ان کی بزرگ ماں کو اس نے قبل از وقت خواب یا کشف کے ذریعہ ان کے اس اعزاز کی خبر دے دی تھی۔ کیا ماں کی روح اپنے شاندار بیٹے کی اس کامیابی پر فرطِ مسرت سے جھوم نہیں رہی ہوگی؟ اگر ذرا گہری نظر سے سوچا جائے تو یہ پاکستان کی عزت وتوقیر ہے۔ کہ اس ملک میں ایسے دماغ بھی موجود ہیں جو یورپ ایسے متمدن اور ترقی یافتہ ممالک کے لوگوں کی اعلیٰ ترین عدالت کے جج مقرر ہو سکتے ہیں۔

لیکن مجھے افسوس ہے۔ کہ ابھی تک ہمارے ملک کے اندر عوام میں وہ وسعتِ قلبی نہیں۔ کہ فرقہ دارانہ جذبات سے الگ ہو کر خالص قومی وملی مفاد کے پیشِ نظر ان باتوں کو سوچ سکیں۔ اور ان پر بے لاگ تبصرہ کر سکیں۔ تاہم اس دنیا میں ایسے حقیقت شناس اور حق آگاہ لوگ بھی موجود ہیں۔ جن کو قسامِ ازل نے تدبر روشن ضمیری اور وسعتِ نظر کی دولت سے حصہ وافر عطا کیا ہے۔ وہ ان حقائق کو بے نقاب کرنے میں مردانہ جرأت کا ثبوت دے کر دادِ تحسین حاصل کرتے اور "کلمۂ حق" سے اپنے ایمانوں کی آبیاری کرتے ہیں۔ انہی سلیم المذاق لوگوں میں سے ایک پاکستان کے مشہور ادیب اور نقاد "رئیس احمد جعفری" بھی ہیں۔ وہ ایک ماہنامہ "ریاض" نامی شائع فرماتے ہیں۔ نومبر ۱۹۵۴ء کے شمارہ کے "اداریہ" میں ایک جگہ "تاثرات" کے عنوان کے تحت چودھری ظفر اللہ خان کے موجودہ تقرر کے متعلق انہوں نے نہایت حقیقت پر مبنی خیالات کا اظہار کیا ہے۔ چنانچہ ان سے چونکہ میرے مضمون کی تائید ہوتی ہے۔ اس لئے افادۂ علم کے لئے اس کو ذیل میں درج کرتا ہوں۔

"بین الاقوامی عدالتِ عالیہ کی ججی"

"چودھری ظفر اللہ خان سر بنگل راؤ کی جگہ بین الاقوامی عدالتِ عالیہ کے جج منتخب ہو گئے ہیں۔ یہ انتخاب ہر اعتبار سے مسرت افزا ہے۔ ہم چودھری صاحب کو اس اعزاز پر دلی مبارکباد دیتے ہیں۔ وہ اس منصب پر پہنچ گئے۔ جو ہر اعتبار سے ان کے شایانِ شان ہے۔

وزیر خارجہ کی حیثیت سے چودھری صاحب نے پاکستان کی گراں بہا خدمات انجام دی ہیں۔ بڑے کٹھن اور نازک مواقع پر انہوں نے اپنی خطابت۔ قوتِ استدلال اور قانونی موشگافیوں کے ایسے جوہر دکھائے ہیں کہ مخالفین بھی عش عش کر اٹھے۔ اور داد دینے پر مجبور ہو گئے۔

چودھری صاحب ذاتی اعتبار سے بھی بڑی خوبیوں کے مالک ہیں۔ ہمارے جو ارباب کار اسلامی آئین کا نعرہ بلند کرتے رہتے ہیں وہ ابھی تک وضعِ اسلامی بھی نہیں اختیار کر سکے ہیں۔ اس کے برعکس چودھری صاحب اس فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ جسے عام طور پر گمراہ بلکہ کافر تک کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ "گمراہ" اور "کافر" شخص بغیر شرمائے ہوئے داڑھی رکھتا ہے۔ اور اقوام متحدہ کے جلسوں میں علی الاعلان نماز پڑھتا ہے۔ جھمپیر کا قیامت خیز ریلوے حادثہ جب رونما ہوا۔ تو یہ شخص اپنے سیلون میں فجر کی نماز ادا کر رہا تھا۔

ہم چودھری صاحب کی کامیابی کے دل سے متمنی ہیں۔ ہماری دعا ہے۔ کہ وہ اس منصب کی شاندار روایات میں شاندار اضافہ کا موجب ہوں۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ ضرور ایسا ہی ہوگا۔"

(ماہنامہ ریاض کراچی نومبر ۵۴ء)

آر پی اے ایف پبلک سکول سرگودھا

یہ سکول برٹش پبلک سکول کے نمونے پر ہے۔ یکم فروری ۵۵ء سے اگلا کورس شروع ہوگا۔ یہاں آر۔ پی۔ اے۔ ایف میں آفیسر کیڈٹ بننے اور دیگر پاکستان پبلک سروسز میں داخلے کی اہلیت پیدا کی جاتی ہے۔ نیز کیمبرج سرٹیفکیٹ امتحان کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ مگر آر پی اے ایف میں داخلہ لازمی نہیں ہے۔ شرائط داخلہ سکول:۔ ۱/۲/۵۵ کو عمر ۱۲ تا ۱۴ ہو۔ عرصہ ٹریننگ ۱۲-۱۳ سالہ عمر کے ساتویں پاس کے لئے ۴ یا ۵ سال اور ۱۳، ۱۴ سالہ عمر کے آٹھویں پاس کے لئے ۳ یا ۴ سال داخلہ بذریعہ امتحانِ انتخاب ہوگا۔ انگریزی ایک پرچہ۔ حساب وجنرل نالج دوسرا۔ امتحان کے سنٹر ڈرگ روڈ۔ کوئٹہ۔ لاہور کینٹ۔ چک لالہ۔ پشاور کینٹ۔ تیج گاؤں (ڈھاکہ) پٹنگا (چٹاگانگ) تاریخ امتحان ۲۰ دسمبر ۵۴ء برائے ۱۲، ۱۳ سالہ اور ۲۱ دسمبر ۵۴ء برائے ۱۳، ۱۴ سالہ امیدواران بلحاظ عمر۔ شرح فیس بلحاظ آمدنی سرپرست حسب ذیل:۔

۳۰۰/- تک فیس ندارد۔ ۳۰۱/- تا ۵۰۰/- ماہوار فیس ۱۵/-/- روپے۔
۵۰۱/- تا ۱۰۰۰/- ماہوار فیس ۲۵ روپے۔ ۱۰۰۱ تا ۱۸۰۰/- ماہوار فیس ۴۰/-/- روپے
۱۸۰۱ تا ۳۰۰۰ ماہوار فیس ۷۰/- روپے ۳۰۰۱ سے اوپر ماہوار فیس ۱۰۰/-

بلحاظ عمر ۱۲، ۱۳ سالہ لڑکوں کے لئے ۱۰/- روپے ماہوار اور ۱۳، ۱۴ سالہ کے لئے ۱۲/- روپے ماہوار والدین سے بطور جیب خرچ وصول ہوگا۔ فارم درخواست مندرجہ ذیل دفاتر بھرتی آر۔ پی۔ اے۔ ایف حاصل کرکے اور مکمل طور پر پُر کرکے ۱۷/۱۲/۵۴ تک بصیغہ رجسٹری واپس ہوں۔ کراچی۔ کوئٹہ۔ لاہور۔ راولپنڈی پشاور۔ ڈھاکہ۔ چٹاگانگ۔ (سول لاہور ۱۶/۱۱/۵۴)

C. S. S. Exam: Dates

سینٹرل سپیریئر سروسز کا امتحان زیر انتظام پبلک سروس کمیشن یکم تا ۲۳ دسمبر ۵۴ء مندرجہ ذیل سنٹروں میں ہوگا: ڈھاکہ کرزن ہال۔ لاہور بھاٹی گیٹ اسلامیہ ہائی سکول۔ کراچی سندھ مدرسہ ہال (سول لاہور ۱۶/۱۱/۵۴) (ناظر تعلیم وتربیت ربوہ)۔

درخواست دعاء

مکرم شاہ جی خان صاحب آف ترنگ زئی ضلع پشاور پر فالج کا حملہ ہوا تھا۔ اور وہ پشاور ہاسپٹال میں زیر علاج ہیں۔ شاہ جی صاحب نہایت مخلص احمدی ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ عبد العزیز

حضرت حافظ احمد دین صاحب ضاف ڈنگہ رضی اللہ عنہ کی وفات

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ربوہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے صحابہ میں سے ہر ایک کی وفات جماعت کے لئے ایک ایک قومی سانحہ سے کم نہیں ہے۔ کیونکہ یہی وہ مقدس وجود ہیں جنہوں نے تحریک احمدیت کے آغاز میں خدا کے مامور کو شناخت کیا۔ اس کے انوار و برکات کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ اس کے کلمات طیبات کو اپنے کانوں سے سنا۔ اللہ تعالیٰ اپنی خاص رضا کے عطر سے اس مقدسوں کو ممسوح فرمائے۔ آمین۔

ڈنگہ ضلع گجرات میں سلسلہ احمدیہ کے اولین خدام میں حضرت حافظ احمد دین صاحب ایک ممتاز مقام رکھتے تھے۔ آپ کی زندگی زاہدانہ اور تقویٰ کے بلند مقام پر تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپنے ۱۸۹۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی اور اس کے بعد ہمیشہ احمدیت کی تبلیغ میں ہمہ تن مصروف رہے۔ قول کی بجائے زیادہ تر اپنے نیک عمل اور صالح اسوہ سے آپ نے اسلام کی تبلیغ کی۔ آپ نے اپنی اولاد کی نہایت اچھی تربیت کی۔ جو ان کے لئے باقیات صالحات میں ہیں۔ آپ کی اولاد میں مکرم جناب ڈاکٹر محمد الدین صاحب اسسٹنٹ میڈیکل آفیسر عارف والا ضلع منٹگمری اور میاں غلام محمد صاحب ٹیلر ماسٹر سرگودھا کے علاوہ دو صاحبزادیاں ہیں۔ حضرت حافظ صاحب مرحوم کی ایک نواسی برادرم مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب فاضل مبلغ انڈونیشیا کے نکاح میں ہیں۔ اور اس وقت اپنے خاوند کے ہمراہ وہاں پر ہی خدمات دینیہ میں مصروف ہیں۔

مورخہ ۱۸/۱۹ نومبر کی رات کو آپ کا انتقال پچاسی سال کی عمر میں ڈنگہ میں ہوا۔ بیماری کے عرصہ میں حضرت حافظ صاحب کے بچوں اور بچیوں نے ان کی پوری خدمت کی۔ جزاھم اللہ

وفات کے بعد مکرم ڈاکٹر صاحب ان کی نعش کو ربوہ لائے اور سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ نے ۲۰ نومبر کو دس بجے صبح حضرت حافظ صاحب کی نماز جنازہ پڑھائی اور حضرت حافظ صاحب مرحوم کو موصیوں کے بہشتی مقبرہ کے قطعۂ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت حافظ صاحب مرحوم رفیق محترم جناب بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا کے حقیقی بھائی اور مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا کے نانا تھے۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ بھی حضرت حافظ صاحب مرحوم کے رشتہ داروں میں سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ حضرت حافظ صاحب کو جنت میں بلند درجات عطا فرمائے۔ اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

قابل توجہ سیکرٹری صاحبان مال

دفتر ہذا نے موصی صاحبان حصہ آمد کی سہولت کے مدنظر حسابات کو زیادہ سے زیادہ درست اور باقاعدہ رکھنے کے لئے ایک کارڈ موسومہ بہ (نقشہ ادائیگی حصہ آمد) تجویز کیا ہوا ہے۔ اور جو ہر سال کے شروع میں حصہ آمد کے موصیوں کی خدمت میں بھجوایا جاتا ہے۔ تاکہ وہ اپنی ادا کردہ رقوم سال متعلقہ کا ریکارڈ مکمل طور پر رکھ سکیں۔ اور بوقت ضرورت استفادہ حاصل کریں۔

لہذا سکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں بذریعہ اعلان ہذا گذارش کی جاتی ہے۔ کہ وہ مہربانی کرکے موصیوں کے ساتھ تعاون فرماتے ہوئے مذکورہ بالا کارڈ کی خانہ پری میں پوری مدد دیں۔ خاص کر نمبر رسید خزانہ مرکزی مع تاریخ کے ضرور درج فرما دیا کریں۔ تاکہ موصیوں کو اپنے حسابات کے تصفیہ کے لئے سہولت رہے۔ اور کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دانتوں کی صفائی

پنجاب میں ان دنوں دانتوں کی صفائی کا ہفتہ منایا جارہا ہے۔ یہ ایک نہایت مفید اور جسمانی صحت کو برقرار رکھنے میں ممد تحریک ہے عام لوگ دانتوں کی صفائی کی طرف بہت کم توجہ کرتے ہیں۔ بلکہ بعض لوگ تو مہینوں ہی نہیں بلکہ سالوں تک دانت صاف کرنے کا نام نہیں لیتے اور اس طرح غیر شعوری طور پر وہ کئی طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جن کی بنیادی وجہ دانتوں کی گندگی ہوتی ہے۔

ایسے حالات میں دانتوں کی صفائی کا ہفتہ منانا اور اسے کامیاب کرنا بہت ضروری ہو جاتا ہے۔ ہمیں اس کے افادی پہلو کو زیادہ سے زیادہ اجاگر کرنا چاہیئے۔

چونکہ اسلام نے اسبارہ میں نہایت تاکیدی اور خاص احکامات دیئے ہیں۔ اسلئے ایک مسلمان کے لئے دانتوں کی صفائی سے بے توجہی اور بھی زیادہ افسوسناک ہے۔

موجودہ سائنس کی رو سے یہ ثابت کیا جاتا ہے کہ دانتوں کی صفائی کا انسان کی عام صحت پر بہت گہرا اثر پڑتا ہے۔ دانتوں کی گندگی کی وجہ سے پیٹ میں مہلک جراثیم داخل ہوتے ہیں۔ اور انسانی ہاضمہ کام نہیں کر سکتا۔ جب ایک مسلمان یہ باتیں سنتا ہے۔ تو بے اختیار وہ اپنے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے لگ جاتا ہے۔ کیونکہ حضور نے آج سے چودہ سو سال قبل اپنی امت پر دانتوں کی صفائی کی اہمیت واضح کردی تھی۔ اور ہر ممکن طریق سے دانتوں کی صفائی کو ملحوظ رکھنے کی تلقین فرمائی تھی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب مرض الموت میں مبتلا تھے۔ تو آپ کے قریب سے ایک صحابی مسواک ہاتھ میں لئے گذرے۔ آپ نے نگاہِ اشتیاق اس کی طرف دیکھا۔ پھر آپ کو وہ مسواک دی گئی اور آپ نے باوجود کمزوری کے اسی حالت میں دانت صاف فرمائے۔

حضور نے اسبارہ میں اس قدر تاکید کی ہے کہ فرمایا۔

"لولا ان اشق علی امتی لامرتھم بالسواک بکل صلوٰۃ"

کہ اگر مجھے اپنی امت پر مشقت کا ڈر نہ ہوتا تو ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیدیتا۔

پس ہم میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ وہ دانتوں کو صاف رکھے۔ اور اس نیت کے ساتھ صاف رکھے کہ ہمارے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا ہے۔ ہم دانتوں کی صفائی کا ہفتہ اسلئے منائیں کہ ہمارے آقا نے ہمیں یہ تعلیم دی تھی۔ اس طرح ہم "ہم خرما و ہم ثواب" کے مصداق اللہ تعالیٰ سے اجر پانے کے مستحق بن جائیں گے

حضورؐ نے ایک اور حدیث میں فرمایا ہے کہ

السواک مطھرۃ للفم مرضاۃ للرّب۔

کہ مسواک کرنا صرف منہ کی صفائی اور بدبو کے ازالہ کا سبب ہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا سبب بھی ہے۔ پس جو شخص محض اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے دانتوں کی صفائی کا التزام کرے گا۔ اور محض اسلئے اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کی کوشش کرتا ہے کہ اس سے اسلام کی تعلیم کا بول بالا ہو وہ یقیناً اجر کا مستحق ہوگا۔

پس ہمیں چاہیئے کہ ہم حضور کی ان تعلیمات کو مدنظر رکھتے ہوئے ان پر عمل کریں۔ اور ساتھ ہی ساتھ اس نبی اُمّی پر درود بھیجیں۔ جس نے ہمیں یہ پاکیزہ تعلیم دی۔ اور ہر قسم کی آلائشوں سے پاک رہنے کے متعلق ہدایات دیں۔

(محمد اسحٰق خلیل متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ)

ماہوار تبلیغی رپورٹیں بھجوائیں

بعض جماعتوں کی طرف سے ماہوار تبلیغی رپورٹیں موصول نہیں ہو رہیں۔ عہدیداران مہربانی کرکے سیکرٹریان تبلیغ کو توجہ دلائیں۔ خود سیکرٹریان تبلیغ بھی اپنی ذمہ داری کو ادا کرنے کی طرف توجہ دیں

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

ضروری اطلاع

جیساکہ احباب کو علم ہے۔ حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کچھ دنوں سے بیمار رہیں۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔ بہت سے احباب نے آپ کی خدمت میں خطوط ارسال کئے ہیں۔ چونکہ ابھی حافظ صاحب کی طبیعت بہت کمزور ہے۔ اسلئے آپ احباب کو فرداً فرداً جواب دینے سے معذور ہیں۔ انشاء اللہ طبیعت بحال ہونے پر آپ جملہ احباب کو جواب ارسال کردیں گے۔

(عباد اللہ گیانی)

دُعائے مغفرت

میری دادی جان اہلیہ مرزا صفدر علی صاحب مرحوم کی نعش کل مورخہ ۱۸/۱۱/۵۸ کو سیالکوٹ سے ربوہ لائی گئی۔ نماز جنازہ حضرت پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ احباب ان کے لئے بلندیٔ درجات کی دعا فرمادیں۔

مرزا صادق علی ابن

مرزا صالح علی صاحب آف (سندھ)

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

گورنر جنرل نے پنجاب سیفٹی ایکٹ کی ترمیمیں نامنظور کر دیں

لاہور ۲۴ نومبر:- پنجاب اسمبلی کے سکرٹری نے بتایا ہے کہ پنجاب اسمبلی کے گذشتہ سیشن میں پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ مجریہ ۱۹۴۹ء اور ضابطہ فوجداری مجریہ ۱۸۹۸ء میں جو ترمیمیں منظور کی گئی تھیں۔ گورنر جنرل نے انہیں منظور نہیں کیا۔ ریڈیو پاکستان لاہور کے نمائندے کا بیان ہے کہ سیفٹی ایکٹ میں جو ترمیم منظور کی گئی تھی۔ اس کے مطابق اس ایکٹ کے تحت گرفتار ہونے والوں کو یہ حق دینے کی تجویز کی گئی تھی کہ وہ اپنی رہائی کے متعلق لاہور ہائی کورٹ میں درخواست دے سکتے ہیں۔ اور اگر ہائی کورٹ کی نظر میں گرفتار شدہ کو حراست میں رکھنے کے لئے کافی وجوہ موجود نہ ہوں۔ تو ہائی کورٹ اس کی رہائی کا حکم صادر کر سکتا ہے

ضابطہ فوجداری میں یہ ترمیم پیش کی گئی تھی دفعہ ۴۹۷ کے تحت ایک اور دفعہ کا اضافہ کیا جائے۔ جس کے مطابق قبل از گرفتاری ضمانت ہو سکے۔

مواصلات کے اعلیٰ افسروں کی کانفرنس

کراچی ۲۴ر نومبر۔ وفاقی دارالحکومت میں عنقریب مواصلات کے اعلےٰ افسروں کی ایک کانفرنس منعقد ہو گی۔ جس میں ڈاک تار اور ریلوے کے نظم و نسق کو بہتر بنانے کے ذرائع پر غور کیا جائے گا وزیر مواصلات ڈاکٹر خان صاحب نے بتایا کہ اس کانفرنس سے انہیں مذکورہ شعبوں کی صحیح صورت حال کا اندازہ ہو جائے گا۔ اور وہ ان کو بہتر بنانے کے منصوبے تیار کر سکیں گے۔

ڈاکٹر خانصاحب نے کہا کہ وہ ان شعبوں کے اعلےٰ افسروں کو اسی جذبے سے نظم و نسق چلانے کے لئے کہیں گے۔ جس طرح وہ اپنے گھر کا نظم و نسق چلاتے ہیں۔ آخر میں انہوں نے بتایا کہ میں کانفرنس کے بعد تمام صوبوں کا دورہ کر کے ڈاک تار اور ریلوے کی حالت کا اپنی آنکھوں سے معائنہ کروں گا۔

ڈاکٹر خان صاحب نے مزید بتایا کہ میں نے مرکزی کابینہ میں شمولیت کے وقت ایسی کوئی شرط نہیں رکھی تھی۔ کہ سرخپوشوں پر سے پابندی ہٹالی جائے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر جنرل نے مجھے کابینہ میں شامل ہونے کو کہا تھا۔ اور میں نے اس کی تعمیل کی ہے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا ہے کہ میں پاکستان اور پاکستان کے ذریعے تمام انسانیت کی خدمت کو اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

حکومت پنجاب کے ہوم سیکرٹری

لاہور ۲۴ نومبر۔ مسٹر جی یزدانی ملک سی ایس پی ڈپٹی ہوم سیکرٹری پنجاب گورنمنٹ اپنے فرائض کے علاوہ ہوم سیکرٹری پنجاب کے فرائض بھی سرانجام دیں گے۔ حکومت پنجاب کے ہوم سیکرٹری کا عہدہ مسٹر اے ایم کے لغاری کے سپرد ہے۔ جب تک مسٹر لغاری اپنے عہدے کا چارج نہیں سنبھالتے۔ مسٹر یزدانی ہوم سکرٹری کے فرائض سرانجام دیتے رہیں گے

جرمن کوہ پیما جماعت کامیاب نہیں ہو سکی

راولپنڈی ۲۴ر نومبر۔ جرمن کوہ پیماؤں کی جماعت ناساز گار موسم کی وجہ سے قراقرم کی ایک چوٹی کی تسخیر میں ناکام ہو گئی ہے۔

اطلاع مظہر ہے کہ جماعت مہم میں ناکامی کے بعد یہاں واپس پہونچ گئی ہے۔ امید ہے کہ جماعت کے تمام ارکان دو تین روز تک یہاں پہونچ جائیں گے اس جماعت نے سب سے پہلے ۲۶۷۵۰ فٹ بلند۔ "نام چوٹی" سر کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اس میں ناکامی کے بعد انہوں نے ایک اور چوٹی کو اپنی توجہ کا مرکز بنایا تھا۔ لیکن اس میں بھی انہیں کامیابی حاصل نہیں ہو سکی۔

تجارتی نرخ
لاہور مارکیٹ

ماش سیاہ -/۱۲ روپے تا -/۱۳ روپے ماش سبز -/۱۴ روپے تا -/۱۴ روپے مونگ ہارون آباد -/۱۱ روپے مونگ پنجاب -/۱۰ روپے مسور سندھ -/۲۳ روپے مسور پنجاب -/۱۳ روپے چنے سیاہ ۱۲/۸ روپے چنے سفید -/۱۰ روپے تا ۱۱/۸ روپے باجرہ -/۱۰ روپے چاول باسمتی -/۲۲ روپے تا -/۳۰ روپے چاول سفید موٹا -/۱۲ روپے تا ۱۳/۴ روپے چاول ٹوٹا -/۱۵ روپے تا -/۱۶ روپے بیسن ۹/۸ روپے دال چنے -/۹ روپے دال ماش -/۱۷ روپے دال مسور -/۱۶ روپے دال مونگ -/۱۵ روپے دال ماش سفید ۲۱/۸ روپے تا -/۲۳ روپے دال مونگ سفید -/۱۹ روپے تا -/۲۰ روپے دال ماش سپیشل -/۱۸ روپے دال مونگ سپیشل -/۱۸ روپے۔

گڑ -/۱۳ روپے تا -/۱۷ روپے گڑ دیس کٹ -/۶ روپے تا -/۱۰ روپے شکر -/۱۵ روپے تا -/۱۸ روپے دیسی کھانڈ -/۲۲ روپے تا -/۲۴ روپے گندم ۱۱/۴ روپے چاول باسمتی ۲۳/۸ روپے تا -/۳۰ روپے چاول سیلہ -/۲۲ روپے تا -/۳۰ روپے چاول سفید -/۱۲ روپے تا ۱۳/۴ روپے چنے سیاہ ۱۲/۸ روپے چنے سفید -/۱۰ روپے تا ۱۱/۴ روپے ماش سیاہ ۱۲/۸ روپے تا -/۱۳ روپے مونگ پنجاب -/۱۰ روپے مسور سندھ -/۲۳ روپے باجرہ ۱۰/۴ روپے مکی سرخ -/۱۰ روپے تا ۱۱/۴ روپے مکی سفید -/۱۰ روپے تا ۱۱/۴ روپے۔ جئی -/۹ روپے تا -/۱۰ روپے مرچ سرخ قصوری -/۵۵ روپے تا -/۶۵ روپے مرچ سرخ ڈنڈی توک -/۷۰ روپے تا -/۷۵ روپے۔

کشمیری عوام کی اکثریت پاکستان سے الحاق کی خواہاں ہے (وائس آف کشمیر)

راولپنڈی ۲۴ر نومبر مشہور کشمیری رہنما پنڈت پریم ناتھ بزاز کی زیر ادارت شائع ہونے والے کشمیر ڈیموکریٹک یونین کے سرکاری ترجمان "وائس آف کشمیر" نے لکھا ہے کہ پنڈت نہرو نے فوجی طاقت کو بروئے کار لا کر کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کیا تھا۔ اور اب اس قبضہ کو برقرار رکھنے کے لئے وہ تمام جمہوری اقدار کو کچل کر دیں گے۔

جریدہ مذکور رقمطراز ہے کہ پنڈت نہرو والے کشمیر کو بھارتی چنگل میں گرفتار رکھنے کے لئے دنیا کے ہر قانون کو پس پشت ڈال سکتے ہیں۔ اس طرح وہ ہر لحاظ سے غیر ذمہ دار ظالم تنگ نظر اور غیر جمہوری کہلائے جانے کے مستحق ہیں۔

پاکستان کو امریکی فوجی امداد کا ذکر کرتے ہوئے "وائس آف کشمیر" نے لکھا ہے کہ پنڈت نہرو نے اس امداد کی آڑ لے کر تنازع کشمیر کو التواء میں ڈالنے کے لئے ایک مضحکہ خیز منطق پیش کی ہے۔ دراصل مسٹر نہرو کبھی ٹھوس بنیادوں پر بات نہیں کرتے اور موقع دیکھ کر پینترے بدلتے رہتے ہیں اور اس طرح اپنے غلط رویہ پر پردہ ڈالنے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے وہ نہ صرف بین الاقوامی معاہدوں کو جھٹلا رہے ہیں۔ بلکہ غریب کشمیری عوام کو ناکردہ گناہ کی سزا دے رہے ہیں۔ معلوم نہیں پاکستان نے امریکہ سے امداد لے کر ایسا کونسا جرم کیا ہے کہ بھارت اس کی آڑ لے کر مسئلہ کشمیر کو مزید الجھانا چاہتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ امریکی فوجی امداد کا عذر عذر لنگ سے زیادہ وقعت نہیں رکھتا۔

پیشتر ازیں پنڈت نہرو متعدد بار یہ اعلان کر چکے ہیں۔ کہ کشمیری عوام کو استصواب رائے کا پورا پورا حق دیا جائے گا۔ لیکن حالات کے پیش نظر یہ کہنا پڑتا ہے کہ پنڈت نہرو اور کشمیریوں کی مثال بھیڑیئے اور بکری کے بچے کی سی ہے۔ بکری کا بچہ چاہے لاکھ جتن کرے بھیڑیا اسے کبھی نہیں چھوڑتا۔

وائس آف کشمیر نے آخر میں لکھا ہے۔ کہ کشمیر میں مسلمانوں کی نمایاں اکثریت ہے۔ جو ذاتی، سماجی اور مذہبی یکسانیت کی بنیادوں پر ہندو بھارت کے بجائے پاکستان کے مسلمان بھائیوں کے ساتھ مل کر رہنا پسند کرتے ہیں

اسلام کے متعلق مغرب کی معلومات غلط تصورات پر مبنی ہیں قرآن مجید ہی صرف ایسی کتاب ہے جس کا لفظ لفظ الہامی ہے

اللہ تعالیٰ نے اس کی لفظی اور معنوی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے جو ہر زمانے میں پورا ہوتا چلا آرہا ہے اور تاقیامت پورا ہوتا چلا جائیگا

امریکہ اور کینیڈا کی یونیورسٹیوں میں اسلام اور پاکستان کے موضوعات پر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تقاریر

مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر واشنگٹن سے اپنے تازہ مکتوب میں مطلع فرماتے ہیں کہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے بین الاقوامی عدالت کا جج منتخب ہونے پر اخباری نمائندگان کو بیان دیتے ہوئے یہ امید ظاہر کی تھی کہ اس تقرر کے بعد ان کے لئے اسلام سے مغرب کو روشناس کرانے کے پہلے سے بہتر امکانات ہوں گے .... خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی گذشتہ چند روز کی مصروفیات سے اس امر کا اندازہ ہوتا ہے کہ انشاء اللہ آپ کو اس توقع کے مطابق خدمت اسلام کے بہتر مواقع ملتے رہیں گے۔ ان چند دنوں میں امریکہ کی کئی ایک یونیورسٹیوں اور ایسوسی ایشنز نے آپ کو ان سے خطاب کرنے اور ان کے مذاکرات میں حصہ لینے کی دعوت دی ہے چنانچہ یونیورسٹیوں میں سے بالخصوص کولمبیا۔ پرنسٹن۔ میک گل ہارورڈ اور Harvard Law کالج قابل ذکر ہیں۔

ایسوسی ایشنز میں تقاریر کے سلسلہ میں آپ کا ایک اہم لیکچر ۴ نومبر کو یونائیٹڈ نیشنز ایسوسی ایشن کی مانٹریال (کینیڈا) برانچ میں "پاکستان اور مجلس اقوام" کے موضوع پر ہوا۔ اس لیکچر میں آپ نے پاکستان کی خارجہ پالیسی پر روشنی ڈالتے ہوئے مجلس اقوام میں پاکستان کی اسلامی خدمات کو تفصیل سے بیان کیا۔

دوسری تقریر McGill یونیورسٹی کی انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز کے زیر اہتمام جو امریکہ بھر میں اپنی طرز کا ایک ہی ادارہ ہے ہوئی۔ اس میٹنگ کی صدارت انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس کے ایک اور جج جسٹس Reed نے کی۔ جسٹس ریڈ نے اپنی تعارفی تقاریر میں دوسرے امور کے علاوہ اس بات کا خاص طور پر ذکر کیا۔ کہ جہاں تک انہیں علم ہے۔ ابھی تک کسی شخص کو اتنی چھوٹی عمر میں ایل۔ ایل۔ ڈی کی اعزازی ڈگری کیمبرج یونیورسٹی سے حاصل نہیں ہوئی۔ جتنی عمر میں محترم چوہدری صاحب کو ملی۔ اس موقع پر آپ کی تقریر کا موضوع "اسلام میں عدل کا تصور" تھا۔ آپ نے اس امر کو تفصیل سے بیان فرمایا۔ کہ اسلام سے قبل عربوں میں عدالت کا کوئی باقاعدہ طریق مروج نہ تھا۔ اور دوسرے مذاہب نے اس سلسلے میں نامکمل تعلیم پیش کی تھی۔ اسلام نے نہ صرف دستور عدالت کو صحیح طور پر رائج کیا۔ اور اس کے لئے تمام ضروری قوانین مہیا کئے۔ بلکہ عدل اور رحم کے درمیان بھی صحیح توازن قائم کیا۔ اسلام نے جہاں ایک طرف انصاف کے قائم کرنے والے منصفین اور حکام کی تفصیلی راہنمائی کی۔ وہاں عام افراد کو بھی ان کی ذمہ داریوں اور ان کے حقوق سے آشنا کیا۔

کینیڈا سے واپسی پر آپ کی ایک تقریر مسجد واشنگٹن میں اسلامک سنٹر کے زیر اہتمام "اسلام اور مغرب" کے موضوع پر ہوئی۔ اس تقریر کے لئے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ اور مسلم سفارت خانوں کے اعلیٰ افسران تشریف لائے تھے۔ اور حاضری دو سو کے قریب تھی۔ آپ نے اس امر کو خاص طور پر واضح کیا کہ ابھی تک اسلام کے متعلق مغرب کی معلومات غلط تصورات پر قائم ہیں۔ اس سلسلے میں آپ نے قرآن مجید کے دوسری مذہبی کتب سے امتیاز کو تفصیل سے بیان کیا۔ اور بتایا کہ صرف قرآن کریم ہی ایک ایسی کتاب ہے۔ جو لفظ بلفظ الہامی ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔ اور جس کی لفظی اور معنوی حفاظت کا نہ صرف شروع سے کلام الہٰی میں وعدہ ہے۔ بلکہ جس کی حفاظت نہایت واضح طور پر ہر دو لحاظ سے اس شان سے ہوئی ہے۔ کہ اس کی مثال دوسری کتب میں نہیں ملتی۔

واشنگٹن میں آپ کی دوسری تقریر ورلڈ برادر ہوڈ ایسوسی ایشن کے زیر انتظام "اسلامی اخوت" کے موضوع پر ہوئی۔ اس تقریر میں آپ نے اس امر کو خاص طور پر واضح کیا۔ کہ اخوت وہی کامیاب ہو سکتی ہے۔ جس کی بنیاد اس ایقان پر ہو۔ کہ ہم سب کالے اور گورے۔ امیر اور غریب مشرقی اور مغربی ایک خدا کی مخلوق ہیں۔ جو ہم سب کا حقیقی رب ہے۔ اور جس کو پا لینا ہم سب کا منتہائے مقصود ہے۔ اور اس خیال کو صرف اسلام نے ہی بدرجہ اتم بیان کیا ہے۔

ان تقاریر کے بعد یہاں کے دستور کے مطابق سوالات کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ اللہ تعالیٰ ان کے بہتر اور مستقل نتائج پیدا کرے۔ اور اسلام کے غلبہ و اشاعت کے سامان فرمائے۔ آمین۔

اقوام متحدہ کے ڈائرکٹر خوراک و زراعت پاکستان میں

کراچی ۲۳ نومبر: اقوام متحدہ کے ڈائرکٹر خوراک و زراعت ڈاکٹر بی۔ ڈبلیو کارڈن نے حکومت پاکستان کے محکمہ خوراک و زراعت کے وزیر اور اعلیٰ حکام سے ملاقات کی۔ اور وزارت خوراک کے دفاتر کا معائنہ بھی کیا۔ تیسرے پہر انہوں نے خوراک و زراعت کے مسائل پر بین الاقوامی ماہرین سے مذاکرات کئے۔ جو ان امور سے متعلق حکومت پاکستان کو مشورے دیتے رہتے ہیں۔ شام کے وقت ان کے اعزاز میں جلسے کی دعوت دی گئی کل صبح وہ کپاس کے تحقیقاتی مرکز کا دورہ کریں گے۔ اور شام کے وقت لاہور روانہ ہو جائیں گے۔

نئی سوویٹ انسائیکلوپیڈیا میں
اسلام پر لوٹ گھسوٹ اور عدم مساوات کا الزام

واشنگٹن ۲۴ نومبر: نئی سوویٹ انسائیکلوپیڈیا میں اسلام کو ایک "رجعت پسند" حربہ بیان کیا گیا ہے۔ جس کو "لوٹ گھسوٹ کرنے والے طبقے" نے اختراع کیا جسے ترقی دی۔ اور برقرار رکھا۔ یہ نئی سوویٹ انسائیکلوپیڈیا سوویٹ یونین بھر کے اسکولوں اور لائبریریوں میں رکھی جا رہی ہے۔ جس میں وسط ایشیا کے مسلم اکثریت والے علاقے بھی شامل ہیں۔

یہ انسائیکلوپیڈیا تاریخ کے متعلق کریملن کی سرکاری توضیح ہے۔ اور سوویٹ یونین کے تمام اساتذہ اس کے پابند ہیں۔ تعلیم تمام تر مملکت کے ہاتھ میں ہونے کی وجہ سے اساتذہ اور طلباء تاریخ کی سرکاری اشتراکی توضیح ہی سے استفادہ کرتے ہیں۔

بھارتی کابینہ میں تبدیلیوں کے متعلق اس ہفتہ اہم اعلان کی توقع

نئی دہلی ۲۴ نومبر: پنڈت جواہر لال نہرو نے صدر جمہوریہ ڈاکٹر راجندر پرشاد سے ملاقات کی۔ اور کابینہ میں تبدیلی کے بارہ میں ان سے بات چیت کی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ مرکزی کابینہ میں تبدیلیوں میں کچھ وقت لگے گا۔ تاہم اس امر کا امکان ہے۔ کہ اس ہفتہ پنڈت نہرو کابینہ میں تبدیلی کا اعلان کر دیں یہ بھی کہا جاتا ہے۔ کہ ابھی تک وزراء کی فہرست مکمل نہیں ہوئی ہے۔ لیکن پنڈت پنت کی کابینہ میں شمولیت یقینی سمجھی جاتی ہے۔ صدر جمہوریہ نے کل مسٹر بہادر شاستری وزیر مال و تنظیم سے ملاقات کی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ کل کانگرسی حلقوں نے یو۔ پی میں پنڈت پنت کا جانشین مقرر کرنے کے سوال پر بات چیت کی ہے۔ ان حلقوں کے بیان کے مطابق خیال ہے۔ کہ مسٹر شاستری یو۔ پی اسمبلی کانگرس پارٹی کے نئے لیڈر منتخب کئے جائیں گے۔ اگر مسٹر شاستری نے وزیر اعلیٰ بننے سے انکار کیا۔ تو حافظ ابراہیم یا کسی دوسرے لیڈر کو کانگرس پارٹی کا لیڈر بنایا جائے گا۔

ریزرو بنک آف انڈیا کا نیا گورنر

نئی دہلی ۲۴ نومبر: بھارتی حکومت نے اعلان کیا ہے۔ کہ وزارت امور خارجہ کے سیکرٹری مسٹر این۔ آر۔ پلائی کو مسٹر بی راما راؤ کی جگہ ریزرو بنک آف انڈیا کا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ وزارت مالیات کے سیکرٹری مسٹر کے۔ بی امبیدکر کو ڈپٹی گورنر مقرر کیا گیا ہے۔

حفاظتی دستوں اور ماؤ ماؤ دہشت پسندوں میں جھڑپیں

نیروبی ۲۴ نومبر: گذشتہ ہفتہ چھ ماؤ ماؤ مارے گئے۔ اور ۲۹ دہشت پسندوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ جن میں سے دس زخمیوں کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

گذشتہ ہفتہ میں پانچ افریقی شہری ماؤ ماؤ کے ہاتھوں ہلاک ہوئے۔ اور سنتالیس مویشی اور پانچ بھیڑیں بھی چوری کر لی گئیں۔ جن میں سے حفاظتی دستے نے کچھ مویشی برآمد کر لئے ہیں۔ گذشتہ دو گھنٹوں میں ایک معمولی سی جھڑپ میں نو مزید ماؤ ماؤ ہلاک ہوئے۔ حفاظتی دستوں نے ان کے اڈہ پر چھاپہ مارا۔ اور نو دہشت پسند لیڈروں کو مقابلہ کے بعد گرفتار کر لیا۔ پچھلے دنوں ماؤ ماؤ کی سرگرمیاں کچھ مدھم پڑ گئی تھیں۔ لیکن اب ان کی جارحانہ سرگرمیوں میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

نئی دہلی میں اٹیمی کانفرنس

بمبئی ۲۴ نومبر: معلوم ہوا ہے۔ کہ بھارت میں اٹیمی طاقت کے پرامن استعمال کے لئے نئی دہلی میں ۲۶ ۔ ۲۷ نومبر کو ایک کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ وزیر اعظم بھارت پنڈت جواہر لال نہرو اس کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔ کانفرنس میں اعلیٰ سرکاری حکام اٹیمی طاقت کے محکمہ کے عملہ اور بھارت کے سائنس۔ انجینئرنگ اور صنعت و حرفت کے محکموں کے پچاس حکام بھی شرکت کریں گے۔